



## سوال

(48) کمزور اور بوڑھا حج بدل کر اسکتا ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص جس کی عمر ستر کے پیٹے میں ہے، صاحب استطاعت ہے، یعنی حج اس پر فرض ہے، لیکن اتنی قوت و طاقت اس میں نہیں کہ وہ سفر کر سکے اور وہاں جا کر مناسک حج کی ادائیگی، تو اس کے لیے بہت مشکل ہے کیا ایسا مریض آدمی اگر اپنی طرف سے کسی اور شخص کو حج کے لیے بھیج دے تو کیا اس صورت میں اس کی طرف سے حج ادا ہو جائے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر فی الواقع کوئی عمر رسیدہ ضعف و بیماری کی وجہ سے اس حالت کو پہنچ گیا ہو کہ چلنے پھرنے کی طاقت اور سفر کی صعوبت برداشت کرنے کی ہمت سے محروم ہے تو وہ اپنی جگہ کسی اور شخص کو حج کے لیے بھیج سکتا ہے، اس صورت میں وہ اپنے فریضہ حج سے سبکدوش ہو جائے گا۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی اور اس نے کہا کہ میرے باپ پر حج فرض ہے، لیکن بڑھاپے اور نقاہت کی وجہ سے وہ سواری پر بیٹھنے کی بھی ہمت نہیں رکھتا کیا اس کی طرف سے میں حج کروں، آپ نے اس کو حج کرنے کی اجازت دے دی۔ ((عن ابن عباس ان امرأة من نختم قالت یا رسول اللہ ان ابی اور کنتہ فریضۃ اللہ من الحج شیخا کبیر الایستوی علی ظہر بعیرہ قال فحی عنہ انتہی)) (واللہ اعلم مولانا عبید اللہ رحمانی، اخبار

الاعتصام جلد ۲۳ ش ۳)

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 08 ص 61

محدث فتویٰ